34761 _ غلطی سے گیارہ تاریخ کوہی واپس چلاگیا

سوال

جس نے اس گمان سے بارہ تاریخ کی کنکریاں نہ ماریں کہ جلدی کا معنی یہی ہے اورطواف وداع کیے بغیر ہی واپس چلا گیا تواس کے حج کا حکم کیا ہوگا ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اس کا حج صحیح ہے ، اس لیے کہ اس نے ارکان حج میں سے کوئی رکن نہیں چھوڑا ، لیکن اگر اس نے بارہ تاریخ کی رات منی میں بسر نہیں کی تواس نے حج کے تین واجبات ترک کیے ہیں :

پہلا واجب: بارہ تاریخ کی رات منی میں بسرکرنا ۔

دوسرا واجب: باره تاریخ کی کنکریاں مارنا ۔

تيسرا واجب: طواف وداع كرنا ـ

اوراس پران میں سے ہرایک کا ایک دم واجب ہوگا اوروہ مکہ میں ذبح کرکیے فقراء میں تقسیم کیا جائے گا ۔

ديكهيں: "فتاوى اركان الاسلام" صفحہ (566) ـ

کیونکہ جس نے بھی واجبات حج میں سے کوئی واجب ترك کیا تو اس پر ایك دم لازم آتا ہے، اور وہ یہ مکہ میں نبح کر كے مكہ كے مكہ كے مكہ ميں نبح كر كے مكہ كے فقراء میں تقسیم كرمے.